

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 قَدْ يُرِيدُ إِلَيْهِ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيْكُمْ أَحْسَنُ
 عَمَلًا طَوْهُ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ لِإِلَيْهِ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَهْوَاتٍ طِبَاقًا طَ
 مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوِيتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ
 مِنْ فُطُولٍ ① ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِينِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ
 خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ② وَلَقَدْ زَيَّتَا السَّمَاةَ إِلَيْكَ الْمُنْيَا بِمَصَابِيحِ
 وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ③
 وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ④
 إِذَا أَلْقُوا فِيهَا سَمِيعًا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَغُورُ ⑤ لَا تَكَادْ تَهِيَّزُ
 مِنَ الْغَيْظِ طَعْلَمًا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَالَهُمْ خَرَنَتْهَا أَلْمُ
 يَا تَكُمْ تَذَيِّرُ ⑥ قَالُوا بَلْ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ لَا فَكَذَّبُنَا وَقُلْنَا
 مَا نَرَأَلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑦
 وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑧

أُنْتِيْوَالْبَارَكَ الَّذِي (بِطَابِرَكَتِ الْلَا هِيَ وَهُوَ)

سورة (٢٧)

آیتیں: ٣٠

الْمُلْك (سلطنت)

رکوع ٢:

مختصر تعارف

اس کی سورت میں ۳۰ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت کے لفظ ”الْمُلْك“ یعنی سلطنت سے لیا گیا ہے۔ سورت میں نہایت مختصر انداز میں اسلامی تعلیمات کا تعارف پیش ہوا ہے۔ کافروں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ انہیں ان کی ناشکری کی سزا ملے گی۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بُرا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جب کافر آگ میں جھونکے جائیں گے

- (۱) بِطَابِرَكَتِ الْلَا هِيَ وَهُوَ جس کے ہاتھ میں سلطنت ہے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
- (۲) جس نے موت اور زندگی پیدا کیے، تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ وہ بڑا بردست، بڑا بخشنے والا ہے۔ (۳) جس نے اوپر تلے سات آسمان بنائے۔ تم رحمن کی تخلیق میں کوئی فرق نہ پاؤ گے۔ ذرا پلٹ کر تو دیکھو، کیا کہیں کوئی فرق نظر آتا ہے؟
- (۴) پھر بار بار نگاہ دوڑا، نگاہ ناکام ہو کر اور تھک کر تمہاری طرف پلٹ آئے گی۔
- (۵) یقیناً ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا ہے۔ ہم نے انہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنادیا ہے۔ ان کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
- (۶) جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ہے، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔ وہ بُرا ٹھکانا ہے۔
- (۷) جب یہ لوگ اس میں جھونکے جائیں گے، تو اس کے دہاڑنے کی آوازیں گے اور وہ جوش کھار ہی ہو گی،
- (۸) غصے سے پھٹی جاتی معلوم ہو گی۔ جب بھی اُس میں کوئی گروہ پھیکا جائے گا، تو اُس کے محافظ ان سے پوچھیں گے: ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہ آیا تھا؟“ (۹) وہ جواب دیں گے: ”ہاں! کیوں نہیں، ہمارے پاس خبردار کرنے والا آیا تھا۔ مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہہ دیا: اللَّهُ تَعَالَى نے تو کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ تم تو بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔“
- (۱۰) وہ کہیں گے: ”اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو اس بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں شامل نہ ہوتے۔“

فَاعْتَرَفُوا بِنَبِيِّهِمْ جَ فَسُحْقًا لَا صَحْبَ السَّعِيرِ ⑪ إِنَّ الَّذِينَ
 يَخْشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَآجُورٌ كَبِيرٌ ⑫ وَأَسْرُوا
 قَوْلَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ طَإِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬ أَلَا
 يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ طَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَيْرُ ⑭ هُوَ الَّذِي جَعَلَ
 لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلِيلًا فَامْشُوا فِي مَنَائِكِيهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ طَ
 وَإِلَيْكُمُ النُّشُورُ ⑮ إِمْتَنُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ
 الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَهُوْرُ ⑯ أَمْ إِمْتَنُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ
 يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا طَ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ⑰ وَلَقَدْ
 كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ⑱ أَوْ لَمْ يَرَوْا
 إِلَى الظَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتِ ⑲ وَيَقْبِضُنَّ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا
 الرَّحْمَنُ طَ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ⑳ أَمَّنْ هُذَا الَّذِي هُوَ
 وَدُولَكُمْ يُنْصِرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ طَ إِنَّ الْكُفَّارُونَ إِلَّا فِي
 غُرُوبِهِ ㉑ أَمَّنْ هُذَا الَّذِي يُرْزِقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ جَ
 بَلْ لَجَّوْا فِي عُتُوقٍ وَنُفُوسٍ ㉒ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ
 أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ㉓

(۱۱) غرض انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا۔ لعنت ہے ان آگ میں ڈالے جانے والوں پر۔
 (۱۲) جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے ڈرتے ہیں، ان کے لیے یقیناً بخشش اور بڑا اجر ہے۔
 (۱۳) تم اپنی بات چاہے راز میں رکھو یا اسے اوپھی آواز سے کہو، وہ تو یقیناً والوں کی باتوں سے خوب
 واقف ہے۔ (۱۴) کیا وہی نہ جانے گا، جس نے پیدا کیا ہے؟ وہ یقیناً بار کی سے دیکھنے والا اور خبر
 رکھنے والا ہے۔

رکوع (۲) کافروں کو کون بجا سکتا ہے؟

(۱۵) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ہموار کر رکھا ہے۔ سو تم اُس کے رستوں میں چلو پھر،
 اس کا دیار زرق کھاؤ پیو، اسی کی طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔
 (۱۶) کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں ہے؟ وہ تمہیں زمین میں دھنسادے اور پھر یہ
 (زمین) یک ہنگو لے کھانے لگے۔
 (۱۷) یا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں ہے وہ تم پر ایک پتھراو کرنے والی آندھی بھیج دے؟
 پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے۔
 (۱۸) ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ جھٹلا چکے ہیں۔ تو پھر کیسا تھا میرا غضب۔
 (۱۹) کیا یہ لوگ اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلائے ہوئے اور سمیئتے ہوئے نہیں دیکھتے؟ اللہ تعالیٰ کے
 سوا کوئی نہیں جوانہیں تھامے ہوئے ہو۔ یقیناً وہ ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔
 (۲۰) بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا شکر بن کر اللہ تعالیٰ کے سوا تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ یقیناً یہ کافر تو
 نزدے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔
 (۲۱) وہ کون ہے جو تمہیں روزی دے سکتا ہو، اگر وہ (اللہ تعالیٰ) اپنا رزق روک لے؟ مگر یہ لوگ تو
 سرکشی اور بے زاری پر اڑے بیٹھے ہیں۔
 (۲۲) کیا جو شخص سر جھکائے چل رہا ہو، وہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ جو سیدھا جارہا ہو؟

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ كُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
 وَالْأَفْئَدَةَ طَلِيلًا مَا تَشْكِرُونَ ٢٣
 قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَ أَكْمُ
 فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ تُحَشِّرُونَ ٢٤
 وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ
 إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ٢٥
 قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ صَ وَإِنَّمَا
 أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ٢٦
 فَلَهُمَا رَأْوَهُ زُلْفَةَ سِيَّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ٢٧
 أَرَءَيْتُمْ إِنَّ أَهْلَكَنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعَيْ أَوْ رَحِمَنَا لِفَمَنْ يُحِبُّ
 الْكُفَّارِ إِنَّمِنْ عَذَابِ الْأَلِيمِ ٢٨
 قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْ تَأْبِه
 وَعَلَيْهِ تَوَكَّلَنَا جَ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ٢٩
 قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنَّ أَصْبَحَ مَا كُمْ غَورًا فَمَنْ يَا تَيَكُمْ بِمَا إِعْنَى ٣٠

٢٤

آياتُهَا ٥٢

(٢٨) سُورَةُ الْقَلْمَنْ مِكْتَبَةُ

مُكْوِفَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نَ وَالْقَلْمَنْ وَمَا يُسْطِرُونَ ١٠ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
 بِمَجْنُونٍ ١١ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَهْنُونٍ ١٢ وَإِنَّكَ لَعَلَى
 خُلُقٍ عَظِيمٍ ١٣ فَسَتُبْصِرُ وَيُبَصِّرُونَ ١٤ بِإِيمَانِ الْمُفْتُونَ ١٥

(۲۳) ان سے کہو ”وہی ہے جس نے تمہاری پرورش کی اور تمہیں کان، آنکھیں اور دل دیے۔ مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔“ (۲۴) کہو ”وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر پھیلایا ہے اور اسی کے پاس تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔“

(۲۵) وہ کہتے ہیں ”اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟“ (۲۶) کہو ”(اس کا) علم تو یقیناً صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے۔ یقیناً میں تو بس ایک صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں۔“ (۲۷) پھر جب انہوں نے اسے قریب دیکھ لیا تو کافروں کے چہرے بگڑ گئے۔ ان سے کہا گیا ”یہی ہے وہ جسے تم مانگا کرتے تھے۔“

(۲۸) ان سے کہو کہ ”کیا کبھی تم نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ چاہے مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے، مگر کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے بچا لے گا؟“

(۲۹) ان سے کہو ”وہ بڑا مہربان ہے۔ ہم اُسی پر ایمان لائے ہیں۔ اور اُسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔“ سو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے وہ جو کھلی گمراہی میں ہے۔“ (۳۰) ان سے کہو ”بھلا دیکھو تو ہمیں اگر تمہارا پانی (کنویں کی زمین میں) نیچے اتر جائے تو کون ہے جو تمہیں بہتا ہوا پانی لادے؟“

(۲۸) سورہ

آیتیں: ۵۲:

الْقَلْمَ (قلم)

رکوع: ۲:

مختصر تعارف

ایک حرف مقطع سے شروع ہونے والی اس کی سورت میں ۵۲ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں قلم کا ذکر ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے حق کی دعوت شروع کی تو کافر آپ کو مجنون کہنے لگے۔ اس سورت میں قلم اور تحریر کی قسم کھا کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آپ ﷺ کی دعوت کسی دیوانے کی باتیں ہرگز نہیں ہیں۔ اس کا دوسرا نام سورہ نَبْحَنْ ہے، کیونکہ یہ حرف مقطع نَ سے شروع ہوتی ہے۔ سورت میں ان تین موضوعوں پر روشنی ڈالی گئی ہے: (۱) مخالفوں کے اعتراضوں کے جواب، (۲) مخالفوں کو تنبیہ اور نصیحت، اور (۳) رسول اللہ ﷺ کو صبر کی تلقین۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) تکبر کرنے والے باغ والوں کا قصہ

- (۱) ن، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو یہ لکھ رہے ہیں، (۲) کہ تم اپنے پروردگار کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔
- (۳) یقیناً تمہارے لیے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ (۴) پیش کم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔
- (۵) سو تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے، (۶) کہ تم میں سے کون راہ راست سے بر گشته ہے؟

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
 بِالْمُهْتَدِينَ ⑦ فَلَا تُطِعُ الْمُكَذِّبِينَ ⑧ وَدُوا لَوْتُ دُهْنُ
 قَيْدُهُنُونَ ⑨ وَلَا تُطِعُ كُلَّ حَلَافِ مَهِينَ ⑩ هَمَّازٌ مَشَاعِمُ
 بِسَمِيمِهِ ⑪ مَنَاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدِلَةٌ ⑫ عُثْلٌ بَعْدَ ذَلِكَ
 زَنِيمٌ ⑬ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ⑭ إِذَا اتَّشَلَ عَلَيْهِ أَيْتَنَا
 قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑮ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرُوطُومِ ⑯ إِنَّا بَلَوْنَهُمْ
 كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ ⑰ إِذَا قَسَبُوا لَيْصِرُّ مُنَهَا مُصِيحِينَ ⑱
 وَلَا يَسْتَشْتُونَ ⑲ فَطَافَ عَلَيْهَا طَافِفٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُمْ نَاءِبُونَ ⑲
 فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ⑳ فَتَنَادَوْا مُصِيحِينَ ㉑ أَنْ اغْدُوا عَلَى
 حَرْثِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَرِيمِينَ ㉒ فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَّوْنَ ㉓
 أَنْ لَا يَدْحُلُّهُنَّا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِسْكِينُونَ ㉔ وَغَدْرُوا عَلَى حَرْدَدٍ
 قَدِيرِينَ ㉕ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ ㉖ بَلْ نَحْنُ
 مَحْرُومُونَ ㉗ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقْلُ لَكُمْ لَوْلَا تَسْبِحُونَ ㉘
 قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِينَ ㉙ فَاقْبَلَ بَعْضُهُمُ عَلَى
 بَعْضٍ يَتَلَأَ وَمُؤْنَ ㉚ قَالُوا يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَغِيْنَ ㉛

(۷) یقیناً تمہارا پروردگار ہی اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بھٹکا ہوا ہے۔ وہ انہیں بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستہ پر چلتے ہیں۔ (۸) سوم (ان) جھٹلانے والوں کا کہنا مت مانو!

(۹) یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم نرمی اختیار کرو تو کچھ یہ بھی نرم ہو جائیں۔

(۱۰) کسی ایسے شخص کا کہنا مت مانو جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا کمینہ ہو، (۱۱) طعنے دینے والا ہو، چغلیاں کھانے والا ہو، (۱۲) بھلائی سے روکنے والا ہو، حد سے بڑھنے والا ہو، گناہ گار ہو،

(۱۳) بد مزاج ہو اور ساتھ ہی بد اصل بھی ہو، (۱۴) چونکہ اس کے پاس دولت بھی ہے اور بیٹھی بھی۔

(۱۵) جب اسے ہماری آئیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ ”یہ تو اگلے وقتوں کے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“

(۱۶) ہم (اس کی) سونڈ (یعنی لمبی اترانے والی ناک) پر داغ لگائیں گے۔

(۱۷) یقیناً ہم نے انہیں اسی طرح آزمائش میں ڈال رکھا ہے، جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ صحیح سویرے اس کا پھل ضرور توڑ لیں گے۔

(۱۸) مگر وہ کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے (یہ سوچ بھی نہیں رہے تھے کہ ہو سکتا ہے کہ نہ توڑ سکیں)۔

(۱۹) وہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے اس (باغ) پر ایک پھر نے والی آفت پھر گئی۔

(۲۰) پھر وہ (باغ) ایسا ہو گیا جیسے پھل توڑا ہو باغ۔ (۲۱) صحیح کے وقت وہ لوگ ایک دوسرے کو پکار پکار کر کہنے لگے: (۲۲) ”اگر پھل توڑ نے ہیں تو سویرے سویرے اپنے کھیت کی طرف نکل چلو۔“

(۲۳) غرض وہ چل پڑے اور آپس میں چیکے چیکے کہتے جاتے تھے کہ: (۲۴) ”آج کوئی مسکین تمہارے پاس اس (باغ) میں نہ گھسنے پائے،“ (۲۵) چنانچہ وہ صحیح سویرے ہی ارادہ کیے ہوئے وہاں جا پہنچیں (گویا کہ ان کے لیے اپنا مقصد حاصل کرنا) پوری طرح ان کے اختیار میں ہو۔

(۲۶) پھر جب انہوں نے اسے دیکھا تو کہنے لگے: ”ہم ضرور بھٹک گئے ہیں۔“ (۲۷) نہیں، بلکہ ہم تو محروم ہو گئے ہیں۔ (۲۸) ان میں جو سب سے درمیانی سوچ والا تھا، وہ بولا: ”میں نے تم سے کہا تھا، تم شیبھ کیوں نہیں کرتے؟“ (۲۹) وہ پکار اٹھے: ”پاک ہے ہمارا پروردگار! واقعی ہم قصور دار تھے۔“

(۳۰) پھر وہ ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے۔

(۳۱) پھر وہ کہنے لگے: ”افسوس ہے ہم پر! ہم واقعی سرکش ہو چکے تھے۔“

عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا سَاهِبُونَ ٣١

كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَلَعْذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَلَوْكًا نُوايَعُلُهُونَ ٣٢

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ٣٣ أَفَنَجْعَلُ

الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ٣٤ مَا لَكُمْ وَقْفَةً كَيْفَ تَحْكُمُونَ ٣٥ حَمْرَ

لَكُمْ كِتَبٌ فِيهِ تَدْرِسُونَ ٣٦ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَاتَخِيرُونَ ٣٧ حَمْرَ

لَكُمْ آيَمَانٌ عَلَيْنَا بِالْغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا إِنَّ لَكُمْ لَمَّا

تَحْكُمُونَ ٣٨ سَاهُمْ آيَهُمْ بِذِلِكَ زَعِيمٌ ٣٩ حَمْرَ شُرَكَاءُ شَ

فَلَيَأْتُوا بِشُرَكَاءِهِمْ إِنْ كَانُوا أَصْدِيقِينَ ٤٠ يَوْمَ يُكْشَفُ

عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَونَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ٤١

خَاسِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرَهَقُهُمْ ذَلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَونَ

إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَاهُونَ ٤٢ فَدَرْزِي وَمَنْ يُكَذِّبُ بِهَذَا

الْحَدِيثِ طَسْتَدِ رَجْهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَهُونَ ٤٣ لَا وَأَمْلِي لَهُمْ

إِنَّ كَيْدِي مَتَّيْنِ ٤٤ أَمْ تَسْعَهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَغْرَمٍ

مُشْقَلُونَ ٤٥ حَمْرَ عِنْدَ هُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ٤٦ فَاصْبِرْ

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْنَادِي وَهُوَ مَكْظُومٌ ٤٧ طَ

١٣
وَقْفَةً شَرَكَاءُ١٤
عَنْدَ الْمُتَّقِينَ ١٥١٦
وَقْفَةً شَرَكَاءُ

(۳۲) ممکن ہے کہ ہمارا پروردگار تمیں اس (کے پھلوں) کے بد لے میں ان سے بہتر عطا فرمائے۔
ہم یقیناً اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔“

(۳۳) ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور آخرت کا عذاب تو (اس سے بھی) بڑا ہے۔ کاش یہ لوگ یہ جانتے۔

رکوع (۲) قرآن حکیم ایک عالمی نصیحت نامہ ہے

(۳۴) یقیناً اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں آرام و راحت کی جنتیں ہیں۔

(۳۵) تو کیا پھر ہم فرماں برداروں (مسلمانوں) کا حال مجرموں کا سا کر دیں گے؟ (۳۶) تمہیں کیا

ہوا؟ تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ (۷) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے، جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو؟

(۳۸) کیا اس میں تمہارے لیے ضرور و ہی کچھ ہے جسے تم پسند کرتے ہو؟ (۳۹) کیا تمہارے لیے ہم پر

قیامت کے دن تک کے لیے کچھ عہد و پیمان ثابت ہیں کہ تمہارے لیے یقیناً وہی کچھ ہوگا جس کا تم فیصلہ کرو؟

(۴۰) ان سے پوچھو کہ ان میں سے کون اس کی ضمانت دینے والا ہے۔ (۴۱) کیا ان کے

ٹھہرائے ہوئے کچھ شریک ہیں؟ تو پھر انہیں چاہیے کہ اپنے شریک ہی لے آئیں اگر یہ سچے ہیں۔

(۴۲) جس دن پنڈلی کھل جائے گی اور لوگوں کو سجدوں کے لیے بلا یا جائے گا، تو یہ لوگ (مسجدہ)

نہ کرسکیں گے۔ (۴۳) ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ذلت ان پر چھار ہی ہوگی۔ یہ جب صحیح و سالم تھے،

اُس وقت انہیں سجدوں کے لیے بلا یا جاتا تھا۔

(۴۴) (اے نبی ﷺ!) اس کلام کو جھلانے والوں کو ہم پر چھوڑ دو۔ ہم انہیں اس طرح آہستہ آہستہ (تباءہی کی طرف) لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ (۴۵) میں ان کو مہلت دے رہا ہوں۔

میری تدبیر یقیناً بڑی مضبوط ہے۔ (۴۶) کیا تم ان سے کوئی معاوضہ مانگتے ہو کہ یہ اس تاو ان تسلی

دے جاتے ہوں؟ (۷) یا کیا ان کے پاس غیب (کاعلم) ہے جسے یہ لکھ لیا کرتے ہوں؟

(۴۸) سو اپنے پروردگار کے فیصلہ تک صبر کرو۔ اور مچھلی والے (حضرت یونسؐ) کی طرح نہ ہو جانا،

جب انہوں نے پکارا تھا اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے۔

لَوْلَا أَن تَذَرَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبَدَّ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ
مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَيْهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَإِنْ
يَكَادُ الظَّاهِرُ كُفَّرٌ وَالْيَقِينُ كُفَّارٌ يَأْصَارُهُمْ لَهَا سَيِّعُوا الْذِكْرَ
وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لِمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ ۵۲

رُكْنُ عَائِدَةِ

(٤٩) سُورَةُ الْحَاقَةِ بِمِكْرَيَّةٍ (٧٨)

آيَاتُهَا ٥٢

الْحَاقَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَةُ ۝ مَا الْحَاقَةُ ۝ ۱ وَمَا أَذْرَكَ مَا الْحَاقَةُ ۝ ۲
كَذَّبُتُ ثَمُودَ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۝ ۳ فَامْأَثَمُودُ فَاهْلِكُوا
بِالْطَّاغِيَةِ ۝ وَامْأَعَادُ فَاهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرِصِيرًا تِيلَةٍ ۝ ۴
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَنِيَةً أَيَّامٍ لَا حُسُومًا فَتَرَى
الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ ۝ كَانُوهُمْ أَعْجَازٌ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ ۵
فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ ۶ وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ
قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ ۷ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ
فَأَخْذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ ۸ إِنَّا لَهَا طَغَى الْهَاءُ حَمَلْنَا كُمُّهُ فِي
الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذَكِّرَةً وَتَعِيَّهَا أَذْنُنُ وَأَعْيَانُ ۝ ۹

(۴۹) اگر ان کے پروردگار کی مہربانی ان کے حال میں شامل نہ ہو جاتی، تو وہ ضرور برقے حال میں چیل میدان میں ڈال دیے جاتے۔ (۵۰) آخر کار ان کے پروردگار نے انہیں منتخب کر لیا اور انہیں نیک بندوں میں شامل کر دیا۔ (۵۱) جب یہ کافروں نصیحت کے اس کلام کو سنتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے تمہیں اپنی زگاہوں سے پھسلا دیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ ”یہ ضرور دیوانہ ہے۔“ (۵۲) حالانکہ یہ تو سارے جہانوں کے لیے ایک نصیحت نامہ ہے۔

سورہ (۶۹)

رکوع ۲:

الْحَاقَّةُ (ہو کر رہنے والا واقعہ)

آیتیں: ۵۲

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۵۲ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ پہلا ہی لفظ ہے، جس میں ”ہو کر رہنے والے واقعہ“ کا ذکر ہے۔ سورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق پر ہونے، اور قیامت و آخرت کا ذکر ہے۔ آخر میں بتایا گیا ہے کہ قرآن حکیم نہ تو کسی شاعر کا کلام ہے اور نہ کسی کا ہن کا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کا نازل کیا ہوا کلام ہے۔ جو اسے جھٹائے گا پچھتا گا۔ حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کرنے سے پہلے مسجد حرام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سورت کی تلاوت کرتے ہوئے سنتا تو اسلام ان کے دل کی گہرائیوں میں اترنا شروع ہو گیا۔ پچھ عرصہ بعد جب انہیں بہن کے گھر ایک بار پھر قرآن کی کچھ آیتیں پڑھنے اور غور کرنے کا موقع ملا تو وہ آخر کار کہہ دی میں اسلام کے دائرہ میں آگئے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا ہم بران اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جب وہ عظیم واقعہ ہو گا!

- (۱) وہ ہو کر رہنے والا واقعہ! (۲) وہ ہونے والا واقعہ کیا ہے؟ (۳) کیا تم جانتے ہو کہ وہ ہو کر رہنے والا واقعہ کیا ہے؟
- (۴) شمود اور عاد نے اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو جھٹایا۔ (۵) تو پھر شمود تو ایک سخت کڑک سے ہلاک کر دیے گئے۔
- (۶) رہے عاد، تو وہ ایک بڑی سخت طوفانی آندھی سے تباہ کر دیے گئے، (۷) جسے اللہ تعالیٰ نے ان پر برابر سات رات اور آٹھ دن مسلط رکھا۔ (تم وہاں ہوتے تو) دیکھتے کہ وہ لوگ وہاں اس طرح گرے پڑے تھے جیسے وہ اُکھڑے ہوئے کھجور کے بو سیدہ تئے ہوں۔ (۸) اب کیا تمہیں ان میں کی کھڑی کوئی چیز باقی پچھی نظر آتی ہے؟
- (۹) فرعون، اور اس سے پہلے کے لوگوں اور الٹی ہوئی بستیوں نے (یہی) بڑی خطا کی۔ (۱۰) ان سب نے اپنے پروردگار کے رسولؐ کی نافرمانی کی۔ اس نے انہیں بڑی سختی کے ساتھ پکڑا۔ (۱۱) جب پانی میں طوفان آیا تو ہم نے تمہیں تیرتی کشتنی میں سوار کر دیا تھا۔ (۱۲) تاکہ ہم اسے تمہارے لیے ایک سبق بنادیں، اور بعد میں سن کر کان سے یاد رکھیں۔

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةً وَاحِدَةً ^{١٣} لَوْحِمَتِ الْأَرْضُ
 وَالْجِبَالُ قَدُوكَتَادَكَةً وَاحِدَةً ^{١٤} فَيَوْمَئِنِي وَقَعَتِ
 الْوَاقِعَةُ ^{١٥} لَوْا نَشَقَتِ السَّهَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِنِي وَاهِيَةً ^{١٦} لَ
 وَالْمَلَكُ عَلَى آرْجَانِهَا طَوَيْهِ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ
 يَوْمَئِنِي ثَمَنِيَةً ^{١٧} يَوْمَئِنِي تُعْرَضُونَ لَا تَخْفِي مِنْكُمْ خَافِيَةً ^{١٨}
 فَآمَّا مَنْ أُوْتَ ^{١٩} كِتْبَهِ بِيَمِينِهِ لَا فَيَقُولُ هَاؤُمْ أَقْرَءُوا
 كِتْبِيهِ ^{٢٠} إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِيقٌ حِسَابِيَهُ ^{٢١} فَهُوَ فِي
 عِيشَةٍ رَاضِيَهُ ^{٢٢} فِي جَنَّةٍ عَالِيَهُ ^{٢٣} قُطُوفُهَا دَانِيَهُ ^{٢٤}
 كُلُّوَا وَاشْرَبُوا هَنِيَّعًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَهُ ^{٢٥}
 وَآمَّا مَنْ أُوْتَ ^{٢٦} كِتْبَهِ بِشِمَالِهِ لَا فَيَقُولُ يَلِيَّتَنِي لَمْ
 أُوتَ كِتْبِيهِ ^{٢٧} وَلَمْ أَدْرِمَا حِسَابِيَهُ ^{٢٨} يَلِيَّتَهَا كَانَتِ
 الْقَاضِيَهُ ^{٢٩} مَا أَغْنَى عَنِي مَالِيَهُ ^{٣٠} هَلَكَ عَنِي سُلْطَنِيَهُ ^{٣١}
 خُذْدُوهُ فَغَلُوْهُ ^{٣٢} لَا تُمَّ الْجَحِيمَ صَلُوْهُ ^{٣٣} لَا تُمَّ فِي سُلْسِلَهُ
 ذَرْعَهَا سَبْعُونَ ذَرَاعًا فَاسْكُوْهُ ^{٣٤} إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ
 بِاللَّهِ الْعَظِيْمِ ^{٣٥} وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْسُّكِيْنِ ^{٣٦}

- (۱۳) پھر جب صور میں ایک دفعہ پھونک مار دی جائے گی، (۱۴) اور روز میں اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوتھ میں ریزہ کر دیا جائے گا، (۱۵) اُس دن وہ واقعہ پیش آئے گا۔
- (۱۶) آسمان پھٹ جائے گا۔ تب وہ اس دن بالکل بودا ہو جائے گا۔
- (۱۷) فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔ آٹھ (فرشتے) اس دن تیرے پروردگار کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
- (۱۸) اُس دن تم لوگ پیش کر دیے جاؤ گے۔ تمہارا کوئی راز بھی چھپانہ رہ جائے گا۔
- (۱۹) جس کا اعمال نامہ اس سے اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا: ”لو پڑھو میرا اعمال نامہ!
- (۲۰) یقیناً میں سمجھتا تھا کہ مجھے میرا حساب ملنے والا ہے۔“
- (۲۱) غرض وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا، (۲۲) اونچے مقام والی جنت میں، (۲۳) جس کے پھل لٹک رہے ہوں گے۔ (۲۴) (اُن سے کہا جائے گا) ”مزے سے کھاؤ پیو، اپنے اُن اعمال کے بد لے جو تم نے پچھلے دنوں میں کیے ہیں۔“
- (۲۵) رہا وہ جس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا ”اے کاش! میرا اعمال نامہ مجھے ملتا ہی نہ۔
- (۲۶) اور میں جانتا ہی نہ کہ میرا حساب کیا ہے۔
- (۲۷) کاش کہ وہی (دنیاوی موت) خاتمہ کر دینے والی ہوتی۔
- (۲۸) میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔ (۲۹) میرا اقتدار مجھ سے چھن گیا۔“
- (۳۰) (حکم ہوگا) ”اے کپڑا اور اسے طوق پہنا دو۔ (۳۱) پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔
- (۳۲) پھر اسے ایک الیسی زنجیر میں جکڑ دو، جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔
- (۳۳) پیشک یہ شخص نہ تو بزرگ و بر تر اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا تھا۔
- (۳۴) نہ ہی مسکین کو کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُنَا حِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسِيلٍ ۝
 لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطُونَ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝
 وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ
 يَقُولُ شَاعِرٌ ۝ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ
 قَلِيلًا مَا تَدَرَّكُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَوْ
 تَقُولَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَا خَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝
 ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَهَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ
 حِيزْرُينَ ۝ وَإِنَّهُ لَتَذَكِرَةٌ لِلْمُتَقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ
 مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكُفَّارِينَ ۝ وَإِنَّهُ
 لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

آياتها ٢٣

(٧٩) سُورَةُ الْمَعَارِجِ مِكْيَثَةً (٧٩)

مُكَوَّعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَأِلٌ بِعَذَابٍ وَاقْعٌ ۝ لِلْكُفَّارِينَ لَيْسَ لَهُ
 دَافِعٌ ۝ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ
 وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝

(۳۵) سو آج یہاں نہ تو کوئی اس کا جگری دوست ہے۔ (۳۶) اور نہ ہی پیپ کے سوا کوئی کھانا،
(۳۷) جو خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

رکوع (۲) قرآن حکیم شاعروں اور کاہنوں کا کلام نہیں

(۳۸) سو میں ان (چیزوں) کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو، (۳۹) اور (ان کی بھی) جنہیں تم نہیں دیکھتے،
(۴۰) یہ واقعی ایک معزز رسول کا قول ہے۔ (۴۱) یہ کسی شاعر کا قول نہیں ہے۔ مگر تم تو کم ہی ایمان لاتے ہو۔
(۴۲) اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے۔ تم لوگ کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔ (۴۳) یہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ (۴۴) اگر یہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی بات ہماری طرف خود منسوب کر دیتے، (۴۵) تو ہم ضرور (اس کا) دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ (۴۶) اور پھر واقعی اس کے دل کی رگ کاٹ ڈالتے۔ (۴۷) پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ (۴۸) بینک یہ پرہیزگاروں کے لیے ایک نصیحت ہے۔
(۴۹) ہمیں یقیناً معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔ (۵۰) (ایسے) کافروں کے لیے یہ یقیناً حسرت (کاباعت) ہے۔ (۵۱) یہ بالکل یقینی حق ہے۔ (۵۲) سو اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کیا کرو۔

سورہ (۷۰)

آیتیں: ۳۳:

الْمَعَارِجُ (زینے)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

اس کئی سورت کی کل آیتیں ۳۲ ہیں۔ عنوان آیت ۳ سے لیا گیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کو ”دی الْمَعَارِج“، یعنی ”زینوں والا“ کہا گیا ہے۔ کافروں لوگ قیامت، آخرت اور جنت و جہنم کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کو چیخ کیا کرتے تھے کہ ”لے آؤ وہ قیامت جس سے تم ہمیں دھکاتے ہو۔“ سورت میں کافروں کی لغوباتوں کا جواب دیا گیا ہے۔ انہیں سدھرنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ اور تنبیہ کی گئی ہے کہ اگر وہ اپنی بے ہود گیوں سے بازنہ آئے تو اللہ تعالیٰ ان کی جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا جو فرماب بردار ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) عذاب سے صرف پرہیزگار ہی نج سکیں گے

(۱) ایک مطالبہ کرنے والے نے اس عذاب کا مطالبہ کیا ہے جو ضرور واقع ہونے والا ہے، (۲) وہ کافروں کے لیے ہوگا جس کو کوئی دور کرنے والا نہیں، (۳) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوگا جو کہ زینوں والا ہے
(۴) فرشتے اور روح اس کے حضور چڑھتے ہیں، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوتی ہے۔

فَاصْبِرْ صَبِرًا جَمِيلًا ⑥ إِنَّهُمْ يَرْوَنَهُ بَعِيدًا ⑦ وَنَرَهُ
 قَرِيبًا ⑧ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاوَاتُ كَالْمُهْلِ ⑨ وَتَكُونُ الْجِبَالُ
 كَالْعِهْنِ ⑩ وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ⑪ يَبْصَرُ وَنَهْمٌ طَيَّوْدٌ
 الْمُجْرِمُ لَوْيَفْتَدِي مِنْ عَذَابٍ يَوْمٌ مِيزَبَنْتِي ⑫ وَصَاحِبَتِهِ
 وَأَخِيهِ ⑬ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْيِهِ ⑭ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
 جَمِيعًا لَثُمَّ يُنْجِيْهِ ⑮ كَلَّا طَإِنَّهَا لَظِي ⑯ نَزَاعَةً لِلشَّوْى ⑰
 تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ⑱ وَجَمِيعَ قَادْعِي ⑲ إِنَّ الْإِنْسَانَ
 خُلَقَ هَلْوَعًا ⑲ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جُرْعُعًا ⑳ وَإِذَا مَسَّهُ
 الْخَيْرُ مَنْوَعًا ⑳ إِلَّا الْمُصَلِّيُّنَ ⑵ إِنَّهُمْ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
 دَآئِمُونَ ⑶ وَإِنَّهُمْ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ⑷ صَلَاةً لِلشَّاءِلِ
 وَالْمَحْرُومِ ⑸ وَإِنَّهُمْ يُصَدِّقُونَ يَوْمَ الدِّينِ ⑹ صَلَاةً وَإِنَّهُمْ
 هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ⑺ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ
 غَيْرُ مَا مُؤْمِنٌ ⑻ وَإِنَّهُمْ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَفْظُونَ ⑼ إِلَّا
 عَلَى آرْزِ وَأَرْجِهِمْ أَوْمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ⑽
 فَمَنْ أَبْتَغَى وَسَاءَ ذَلِكَ فَأَوْلَئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ⑾

- (۵) سو صبر کرو، شاستہ صبر، (۶) یہ لوگ اسے یقیناً دو رسمجھتے ہیں، (۷) مگر ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں۔
- (۸) جس دن آسمان پھلے ہوئے تابنے کی طرح ہو جائے گا۔
- (۹) پہاڑ رنگ برنگ کے (دھنکے ہوئے) اون جیسے ہو جائیں گے۔ (۱۰) کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہ پوچھے گا، (۱۱) حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جا رہے ہوں گے۔ مجرم چاہے گا کہ اس نے اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے فدیہ میں دے دیا ہوتا اپنے بیٹوں کو، (۱۲) اپنی بیوی کو، اپنے بھائی کو، (۱۳) اپنے خاندان کو، جو اسے پناہ دیے ہوئے تھا، (۱۴) اور زمین کے سب لوگوں کو۔ اس کی بدولت اسے نجات مل گئی ہوتی (اس کا بھی امکان نہیں رہا)
- (۱۵) ہر گز نہیں، وہ تو یقیناً بھڑکتی ہوئی آگ ہو گی، (۱۶) جو کھوپڑی کی کھال اُتار دے گی۔
- (۱۷) وہ اُسے پکارے گی، جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا ہو گا،
- (۱۸) (مال) جمع کیا ہو گا، پھر اسے سنبھال سنبھال کر رکھا ہو گا۔
- (۱۹) بیٹک انسان بے صبرا پیدا کیا گیا ہے۔
- (۲۰) جب اسے مصیبت چھوٹی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔
- (۲۱) جب اسے خوشحالی میسر آتی ہے تو کنجوی کرنے لگتا ہے۔ (۲۲) سوائے ان کے جو نمازی ہیں،
- (۲۳) جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں، (۲۴) جن کے مالوں میں ایک مقررہ حق ہے،
- (۲۵) مانگنے والے (خاموش) سوالی کا اور محتاج کا۔
- (۲۶) جو قیامت کے دن کو حق مانتے ہیں، (۷) جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔
- (۲۷) واقعی ان کے پروردگار کا عذاب ایسا نہیں کہ اس سے بے خوف رہا جائے۔
- (۲۸) جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں،
- (۲۹) سوائے اپنی بیویوں یا اپنی لوئڈیوں سے، کیونکہ ان پر (اس بارے میں) یقیناً کوئی الزام نہیں۔
- (۳۰) سوائے اپنی بیویوں یا اپنی لوئڈیوں سے، کیونکہ ان پر (اس بارے میں) یقیناً کوئی الزام نہیں۔
- (۳۱) البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں، وہی لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ لَا مُنْتَهُمْ وَعَهْدِهِمْ رَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ
 يُشَهِّدُونَ تَهْمُرْ قَاءِمُونَ ﴿٣٣﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ
 يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾ أَوْلَئِكَ فِي جَنَّتٍ مُّكَرْمُونَ ﴿٣٥﴾ فَهَالِ الَّذِينَ
 كَفَرُوا أَقْبَلَكَ مُهْطِعِينَ لَا عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَاءِ عِزِيزُونَ ﴿٣٦﴾
 أَيَّطْمَعُ كُلُّ امْرِيَّ مِنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ لَا كَلَّا طَ
 إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشِيرِ
 وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدْرُونَ ﴿٣٨﴾ عَلَى آنٍ بُدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ لَا وَمَا
 نَحْنُ بِمُسْبِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى يُلْقَوْا
 يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوَعَّدُونَ لَا يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ
 سِرَاعًا كَانُوهُمْ إِلَى نُصُبٍ يُوَفِّضُونَ ﴿٤٠﴾ خَائِشَةً أَبْصَارُهُمْ
 تَرْهَقُهُمْ ذَلَّةٌ طَذْلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوَعَّدُونَ ﴿٤١﴾

آيَاتُهَا ٢٨

(٤١) سُورَةُ نُوحٌ حَمْكَيْتُهَا (٤١)

رُكْنُ عَائِمَّها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمَهُ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ
 يَأْتِيهِمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالَ يَقُولُ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ لَا

(۳۲) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس لحاظ رکھنے والے ہیں، (۳۳) جو صحیح صحیح گواہیاں دینے والے ہیں،
 (۳۴) جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۳۵) ایسے ہی لوگ جنتوں میں اعزاز و اکرام کے ساتھ ہوں گے۔

رکوع (۲) اُس عظیم دن کی چند جملکیاں

(۳۶) (اے نبی ﷺ!) ان کافروں کو کیا ہوا کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آرہے ہیں؟ (۳۷) دائیں سے، بائیں سے، گروہ کے گروہ۔ (۳۸) کیا ان میں ہر شخص کو یہ ہو سہے کہ اسے آرام و راحت کی جنت میں داخل کر دیا جائے؟ (۳۹) ہرگز نہیں، ہم نے ان کو ایسی چیز سے پیدا کیا ہے جس کی ان کو بھی خبر ہے۔
 (۴۰) مگر نہیں، میں مشرقوں اور مغاربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر واقعی قادر ہیں۔
 (۴۱) کہ ہم ان کی جگہ بہتر (لوگ) لے آئیں۔ کوئی ہمارے اختیار سے باہر نہیں۔ (۴۲) سو انہیں اپنی بیہودہ باتوں اور کھلیل تماشے میں پڑا رہنے دو، یہاں تک کہ یہاں پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے!
 (۴۳) جس دن یہ قبروں سے تیزی سے اس طرح نکلیں گے جیسے کسی نشان راہ کی طرف دوڑ رہے ہوں،
 (۴۴) ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ ان پر ذلت چھائی ہوگی۔ یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

سورہ (۱۷)

رکوع ۲:

نوح (نوح ﷺ)

آیتیں: ۲۸

مختصر تعارف

اس کی سورت کی کل آیتیں ۲۸ ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی ہی آیت ہے، جہاں سے حضرت نوحؑ کا نام لیا گیا ہے اور حق کی دعوت کے حالات شروع ہو جاتے ہیں۔ سورت میں شروع سے آخر تک حضرت نوحؑ کا قصہ ہی بیان ہوا ہے۔ یہ تاریخی تصدیق صرف رسمی قصہ گوئی کے لیے بیان نہیں ہوا بلکہ اصل مقصد کافروں کو متنبہ کرنا تھا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بھی وہی روایہ اختیار کیے ہوئے ہو، جو حضرت نوحؑ سے متعلق ان کی قوم نے کیا تھا۔ اور یہ کہ اگر تم باز نہ آئے تو تمہارا بھی وہی حشر ہو گا جو حضرت نوحؑ کی قوم کا ہوا تھا۔

اللَّٰهُمَّ كَيْمَنْ سَمَاءَ جَوَبَرْ اَمْرَى بَلْ اَنْ اَرْجُمَ وَالاَبْرَهَ

رکوع (۱) حضرت نوحؑ کی اپنی قوم میں تبلیغ

(۱) یقیناً ہم نے (حضرت) نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ: ”تم اپنی قوم کو خبردار کر دو، اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آجائے۔“
 (۲) انہوں نے کہا: ”اے میری قوم! میں تمہیں صاف خبردار کر دینے والا ہوں۔“

آنَّا عَبْدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأطِيعُونَ ۝ يَغْفِرُ لِكُمْ مِنْ
 ذُنُوبِكُمْ وَيُؤْخِرُكُمْ إِلَى أَجَلٍ مُسَيَّبٍ ۖ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا
 جَاءَكُمْ لَا يُؤْخِرُهُمْ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّنِي
 دَعَوْنُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِي
 إِلَّا فِرَارًا ۝ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا
 أَصَابِعَهُمْ فِي أَذْانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا
 اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ حَهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَمُ
 لَهُمْ وَأَسْرَرُتُ لَهُمْ أُسْرَارًا ۝ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا
 رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفَارًا ۝ يُرِسِّلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ
 مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدُكُمْ بِآمْوَالٍ وَبَيْنِينَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ
 جَذْنِتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ آنْهَرًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ
 وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ
 اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طَبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا
 وَجَعَلَ الشَّمْسَ سَرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ
 نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- (۳) (یہ پیغام لے کر) کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
- (۴) اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک مہلت دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جاتا ہے تو پھر ٹالا نہیں جاتا۔ کاش تمہیں (اس کا) علم ہوتا۔“
- (۵) انہوں نے عرض کیا، اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو رات دن پکارا۔
- (۶) مگر میری پکارنے ان کے دور بھاگنے ہی میں اضافہ کیا۔ (۷) بیشک جب بھی میں نے ان کو بلا یا، تاکہ تو انہیں معاف کر دے، انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے آپ کو اپنے کپڑوں میں لپیٹ لیا۔ وہ اڑ گئے ہیں اور سخت تکبر کرتے ہیں۔
- (۸) پھر (بھی) یقیناً میں نے انہیں بلند آواز سے بلا یا۔
- (۹) پھر میں نے انہیں علانیہ بھی سمجھایا اور بالکل خفیہ بھی سمجھایا۔
- (۱۰) میں نے کہا: ”اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔ بیشک وہ بڑا بخشش والا ہے۔
- (۱۱) وہ تم پر کثرت سے بارشیں برسائے گا۔ (۱۲) مال اور بیٹوں سے تمہیں نوازے گا۔ تمہارے لیے باغ فراہم کر دے گا۔ تمہارے لیے نہریں بہادے گا۔
- (۱۳) تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ تعالیٰ کی عظمت کی امید نہیں رکھتے؟
- (۱۴) حالانکہ اُسی نے یکے بعد دیگرے مرحلوں میں تمہاری پروش کی۔
- (۱۵) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح سات آسمان اور پتلے بنائے؟
- (۱۶) اور ان میں چاند کو روشنی بنایا۔ اس نے سورج کو چراغ بنایا۔
- (۱۷) اللہ تعالیٰ نے زمین سے ایک خاص طرح سے تمہاری پروش کی۔
- (۱۸) پھر وہ تمہیں اسی میں واپس لے جائے گا اور اسی سے تمہیں انجمام کا رپھر نکال کھڑا کرے گا۔

١٤
وَ١٥
وَ

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ يُسَاطِلُهَا سُبْلًا١٩
 فِي جَاجَةٍ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَآتَيْتَهُمْ مَنْ لَمْ
 يَزْدَدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا٢٠ ٢١
 وَقَالُوا لَا تَذَرْنَنَا إِنَّهُمْ وَلَا تَذَرْنَنَّ وَدَّا وَلَا سُوَاعًا لَهُ وَلَا
 يَغُوثَ وَيَعْوَقَ وَنَسْرًا٢٣ ٢٤
 تَزِدِ الظَّلَمِينَ إِلَّا ضَلَالًا٢٥ مِمَّا حَطَّيْتَهُمْ أَعْرِقُوا فَادْخُلُوا
 نَارًا لَهُ فَلَمْ يَجِدُ وَاللَّهُمَّ مَنْ دُونَ اللَّهِ أَنْصَارًا٢٦ ٢٧
 نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكُفَّارِينَ دَيَارًا٢٨
 إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُ وَلَا إِلَادًا فَاجْرِأْ
 كَفَّارًا٢٩ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي
 مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ طَ وَلَا تَزِدِ الظَّلَمِينَ
 إِلَّا تَبَارَأْ ٣٠

رُكُوعًا لها ٢٢

(٢٠) سُورَةُ الْجِنْ مِنْ مُكَيَّبَةٍ (٢٠)

أَيَّاهَا ٢٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ أَسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَيْبًا١

(۱۹) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے زمین کو فرش کی طرح بچھا دیا۔ (۲۰) تاکہ تم اس کے کھلے راستوں میں چلو،“

رکوع (۲) حق کا انکار کرنے والوں کی تباہی کے لیے حضرت نوحؐ کی دعا

(۲۱) (حضرت) نوحؐ نے کہا: میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی ہے۔ اور اس کی پیروی کی جس کے مال اور اولاد نے اُن کے گھائٹے ہی میں اضافہ کیا۔ (۲۲) انہوں نے بڑا بھاری مکر کیا۔

(۲۳) انہوں نے کہا: ”تم اپنے معبدوں کو ہرگز نہ چھوڑنا، وہ کو، سواع کو، یغوث کو، یعوق کو اور نسر کو نہ چھوڑنا، (۲۴) انہوں نے بہتوں کو گمراہ کر دیا۔ تو بھی ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھادے۔“ (۲۵) اپنی ہی خطاؤں کی بنا پر وہ غرق کیے گئے اور آگ میں جھونک دیے گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے سوا انہیں کوئی مددگار میسر نہ آیا۔

(۲۶) (حضرت) نوحؐ نے کہا: ”میرے پروردگار! کسی کافر کو زمین پر آباد نہ رہنے دے!“ (۲۷) اگر تو نے انہیں چھوڑ دیا تو یقیناً تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے۔ بدکاروں اور ناشکروں ہی کو جنم دیں گے۔

(۲۸) میرے پروردگار، مجھے میرے ماں باپ کو، ہر اس شخص کو جو مومن کی حیثیت سے میرے گھر میں داخل ہوا اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف فرمادے۔ (ان) ظالموں کی ہلاکت میں اور اضافہ کر دے۔“

سورہ (۲۷)

آیتیں: ۲۸

آلِ جِن (جن)

رکوع

مختصر تعارف

اس کی سورت میں ۲۸ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں جنوں کا ذکر ہے۔ کچھ جنوں نے جب رسول اللہ ﷺ کو فخر کی نماز میں قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے سناتوبے حد متأثر ہوئے۔ چنانچہ واپس جا کر اپنی قوم میں اسلام کی تبلیغ کرنے میں مصروف ہو گئے۔ اس واقعہ کے مختصر بیان کے بعد لوگوں کو شرک ترک کرنے اور اللہ کے انعام کے حق دار ہونے کی تلقین کی گئی ہے۔ انہیں یہ بتا دیا گیا ہے کہ اگر وہ حق کی دعوت سے اسی طرح منہ موڑے رہے تو سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہم بریان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنوں کا قرآن سننا اور متاثر ہونا

(۱) (اے نبی ﷺ!) کہو ”میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن مجید) غور سے سنا پھر (اپنی قوم کے پاس واپس جا کر) کہنے لگے: ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے،

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَأَمْتَابِهِ طَوْلَنْ تُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝
 وَأَنَّهُ تَعْلَى جَدُّ سَرِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝
 وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهِنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَّنَا
 أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُنُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ
 رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِنِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
 رَهْقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُوا كَمَا ظَنَّتُمْ أَنْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ
 أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْئَةً حَرَسًا
 شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمِيعِ طَ
 فَهَنْ يَسْتَهِيغُ الْأَنَّ يَحْدُلَهُ شَهَابًا رَصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا
 نَدْرِي أَشَرْأَرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبِّهِمْ
 رَشَدًا ۝ وَأَنَّا صَنَّا الصِّلْحُونَ وَمِنَادُونَ ذِلِّكَ طَكَنَا طَرَائِقَ
 قِدَّارًا ۝ وَأَنَّا ظَنَّنَا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ
 نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَهَا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ أَمْنَابِهِ طَفَنْ
 يُؤْمِنْ بِرِبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهْقًا ۝ وَأَنَّا مِنَ الْمُسْلِمُونَ
 وَمِنَ الْقُسْطُونَ طَفَنْ أَسْلَمَ قَاتِلِكَ تَحْرُرُوا رَشَدًا ۝

(۲) جو سید ہے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

(۳) اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے۔ اُس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔

(۴) اور یہ کہ ہم میں سے نادان لوگ اللہ کے بارے میں اس طرح کی باتیں کہتے رہے ہیں۔

(۵) اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی شان میں جھوٹ نہ بولیں گے۔ (۶) اور یہ کہ انسانوں میں کچھ آدمی جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے، سو انہوں نے جتوں کی بد دماغی اور زیادہ بڑھادی۔

(۷) اور یہ کہ انسانوں نے بھی وہی گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کر کھا تھا کہ اللہ تعالیٰ کسی کو رسول بنانے کا ہے۔ (۸) اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹھوٹلا تو ہم نے اسے سخت محفوظوں اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔

(۹) اور یہ کہ ہم پہلے سن گن لینے کے لیے اُس (آسمان) میں بیٹھنے کی جگہ پالیتے تھے۔ مگر جواب سننا چاہتا تو اپنی گھات میں ایک شعلہ تیار پاتا ہے۔

(۱۰) اور ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کو کوئی تکلیف پہنچانا مقصود ہے یا اُن کا پروردگار انہیں سیدھا راستہ دکھانا چاہتا ہے! (۱۱) اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ نیک ہیں اور ہم میں سے کچھ اور طرح کے بھی ہیں۔ ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔

(۱۲) اور یہ کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم زمین پر اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے اور نہ ہی بھاگ کر اسے ہر اسکتے ہیں۔

(۱۳) اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سن لی تو ہم اس پر ایمان لے آئے۔ سو جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے گا، اُسے نہ تو کسی حق تلفی کا خوف ہوگا اور نہ ہی ظلم کا۔

(۱۴) اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ہم میں (حق سے) بھٹکے ہوئے ہیں۔ تو جو کوئی مسلمان ہو گیا، ایسے لوگوں نے بھلانی کا راستہ اختیار کر لیا۔

وَآمَّا الْقُسْطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَاطِبًا ۝ وَأَنْ تَوَسِّعُ
 أَسْتَقَامُوا عَلَى الظَّرِيقَةِ لَا سَقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا ۝
 لِنَفْتَنَهُمْ فِيهِ ۝ وَمَنْ يُعْرِضُ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ
 عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمُسِجَدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
 أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُ عُودَةَ كَادُوا
 يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدَاءَ طَعْ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا سَرَابٍ ۝ وَلَا أُشْرِكُ
 بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا ۝ وَلَا رَشَدًا ۝
 قُلْ إِنِّي لَنْ يُحِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۝ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ
 دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝ إِلَّا بَلَغًَا مِنَ اللَّهِ وَرِسْلِهِ ۝ وَمَنْ يَعْصِ
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝
 حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ
 نَاصِرًا ۝ وَأَقْلَعَ عَدَادًا ۝ قُلْ إِنْ أَدْرِسَى أَقْرِيبَ مَا
 تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيْ أَمْدَادًا ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا
 يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ
 فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۝ وَمَنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝

(۱۵) اور جو حق سے بھکلے ہوئے ہیں، وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔“ (۱۶) اور (اے نبی ﷺ! انہیں یہ بھی کہہ دو کہ) اگر لوگ سیدھے راستے پر ثابت قدم رہتے تو ہم انہیں بہت زیادہ پانی سے سیراب کر دیتے۔ (۱۷) تاکہ اس (نعمت) سے اُن کی آزمائش کریں۔ جو اپنے پروردگار کی یاد سے منہ موڑے گا، وہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا۔ (۱۸) اور یہ کہ مسجدیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ اس لیے (اُن میں) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کونہ پکارو۔ (۱۹) اور یہ کہ جب اللہ تعالیٰ کا بندہ نماز میں اسے پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو وہ (کافر) اُن کے آس پاس ہجوم کی صورت میں اکٹھے ہو گئے۔

رکوع (۲) رسول اللہ ﷺ کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچانا ہے

(۲۰) کہو ”میں تو بیشک صرف اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔“ (۲۱) کہو ”یقیناً میں تو نہ تمہارے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلانی کا۔“ (۲۲) کہو ”مجھے اللہ تعالیٰ (کی پکڑ) سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ میں اُس کے علاوہ کوئی پناہ گا وہ پا سکتا ہوں۔ (۲۳) (میرا کام) صرف اللہ تعالیٰ کی بات اور اُس کے پیغام پہنچانا ہے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے، جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۴) بیہاں تک کہ جب وہ اُسے دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے، تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کس کی تعداد کم ہے۔“ (۲۵) کہو: ”مجھے معلوم نہیں کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے کیا وہ قریب ہے یا میرا پروردگار اُس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر فرمائے گا۔“

(۲۶) (وہ ہے) غیب کا جاننے والا۔ وہ اپنے بھید کی کسی کو خبر نہیں کرتا، (۲۷) البتہ جب کسی رسول کو وہ پسند کر لیتا ہے تو پھر وہ یقیناً اُس کے آگے اور پیچھے چلنے والے محافظ (فرشته) لگا دیتا ہے۔

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولَهُمْ وَأَحَاطُ بِهَا لَدَيْهِمْ
وَأَحْطَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

٢٤

أَيَّاهَا

(٧٣) سُورَةُ الْمُزَمِّلٍ مِنْ مِكَّةَ

رُكْعَانَهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَمِّلُ ۝ قُمِ الْيَلَّا إِلَّا قَلِيلًا ۝ لَا تُضْفِئْ أَوْ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا
سَنُنْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا شَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاسَةَ الْيَلَّا هِيَ أَشَدُّ
وَطًا وَأَقْوَمْ قِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي الْثَّهَارِ سَبِيعًا طَوِيلًا ۝
وَادْكُرْ أَسْمَ رَبِّكَ وَتَبَّاعُ إِلَيْكَ تَبَّاعِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلَى مَا
يَقُولُونَ وَأَهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ
أُولَى التَّعْمَلَةِ وَمَهَلُّهُمْ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَنَا آنَّكَالًا وَجَحِيدًا ۝
وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَدَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيرًا مَهِيلًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ
رَسُولًا لَا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ فَرْعَوْنَ رَسُولًا ۝

(۲۸) تاکہ وہ (عملاء) دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام واقعی پہنچا دیے ہیں۔ وہ ان کے پورے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے رہتا ہے۔ اُس نے ہر چیز کی لگنی کر رکھی ہے۔“

سورہ (۷۳)

آیتیں: ۲۰:

المُزَمِّل (چادر اوڑھنے والا)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس مکی سورت میں ۲۰ آیتیں ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ”چادر میں لپٹنے والا شخص“ کہہ کر مناسب کرنا ہے۔ سورت کے اہم موضوع نماز کی اہمیت، انساری کی ضرورت اور حق کا انکار کرنے والوں کا برا انجام ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نمازوں اور تہجد کی پابندی کی تلقین ہوئی ہے۔ مخالفوں کی حرکتوں پر صبر کرنے اور سارا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ حق کا انکار کرنے والوں کو اپنے رویوں کے بڑے تیجوں سے متنبہ کیا گیا ہے۔ آخر میں مسلمانوں کو آخرت کی تیاری کی تلقین ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی کچھ ہدایتیں

(۱) اے چادر میں لپٹنے والے! (۲) رات کو (نماز میں) کھڑے رہا کرو، مگر تھوڑی سی رات، (۳) یعنی اس کا آدھا یا اس سے کچھ کم کرو۔ (۴) یا اس سے (کچھ) بڑھادو، اور قرآن حکیم کو خوب صاف صاف پڑھو۔ (۵) ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔ (۶) بیشک رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت فائدہ دینے والا ہے اور (قرآن کریم) پڑھنے کے لیے مناسب ترین۔ (۷) دن کا وقت تمہاری مصروفیتوں کے لیے واقعی بہت ہوتا ہے۔ (۸) اور اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور مکمل طور پر اُسی کے ہو رہو۔ (۹) وہ مشرق و مغرب کاما لک ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو اُسی کو معاملہ سپرد کیے رہو۔ (۱۰) یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان پر صبر کرو۔ عمدگی کے ساتھ ان سے الگ رہو۔ (۱۱) ان خوشحال جھٹلانے والوں کو مجھ پر چھوڑ دو اور انہیں تھوڑی اور مہلت دو۔ (۱۲) بیشک ہمارے پاس (ان کے لیے) بھاری بیڑیاں اور بھرکتی آگ ہے، (۱۳) اور حلق میں پھنسنے والا کھانا، اور دردناک عذاب۔ (۱۴) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ بکھری ہوئی ریت کے ڈھیر ہو جائیں گے۔ (۱۵) بیشک ہم نے تم لوگوں کے پاس اُسی طرح کا ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم پر گواہ بننا کر بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔

فَعَضَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخْذَنَاهُ أَخْذًا وَسَيِّلًا ۖ

فَكَيْفَ تَتَقْوُنَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوُلْدَانَ

شَيْبَا ۖ ۗ إِلَّا سَهَاءٌ مُنْفَطِرٌ بِهِ طَّاغٌ وَعَدْهُ مَفْعُولًا ۖ

إِنَّ هُذِهِ تَذْكِرَةٌ جَ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَيِّلًا ۖ

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقْوُمُ أَدْنِي مِنْ ثُلُثَيِ الْيَوْمِ

وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَالِفَهُ مِنْ أَلَّذِينَ مَعَكَ طَوَّافُ اللَّهِ

يُقَدِّرُ الْيَوْمَ وَالنَّهَارَ طَعْلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ

عَلَيْكُمْ فَاقْرِءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ طَعْلِمَ أَنْ

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٍ ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي

سَيِّلِ اللَّهِ ۖ فَاقْرِءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لَا وَآقِيمُوا

الصَّلَاةَ وَاتُّوا الزَّكُوْنَةَ وَآقِرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا طَ

وَمَا تَقْدِرُ مُؤْرِلًا نُفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُهُ فُؤْهُ عِنْدَهُ

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا طَ وَاسْتَغْفِرُ وَاللَّهُ طَ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ

(۱۶) پھر فرعون نے اُس رسول کا کہنا نہ مانا تو ہم نے اُسے بڑی سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔

(۱۷) اگر تم کفر کرو گے تو اُس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا؟

(۱۸) اور جسے آسمان پھاڑ کر نمودار کرے۔ اُس کا وعدہ تو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔

(۱۹) یقیناً یہ ایک نصیحت ہے۔ سوجس کا جی چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ پکڑ لے۔

رکوع (۲) اتنی تلاوت کرو جتنی آسانی سے ہو سکے

(۲۰) یقیناً تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے ایک گروہ کبھی دو تھائی رات کے قریب (کبھی) آدمی رات اور (کبھی) ایک تھائی رات (نماز میں) کھڑا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی رات اور دن کی مقدار متعین کرتا ہے۔ اُسے معلوم ہے کہ تم اس کی ہمیشہ پابندی نہیں کر سکتے۔ سو اُس نے تم پر عنايت فرمائی۔ اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو، پڑھ لیا کرو۔

اُسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے، کچھ دوسرا لوگ اللہ تعالیٰ کے فضل کی تلاش میں سفر کر رہے ہوں گے۔ کچھ اور لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کر رہے ہوں گے، اس لیے جتنا اس

(قرآن حکیم) میں سے آسانی سے پڑھا جاسکے، پڑھ لیا کرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دو۔ جو کچھ خیر تم اپنے لیے آگے بھیج دو گے، اُسے اللہ تعالیٰ کے ہاں موجود پاؤ گے۔

اُس سے زیادہ بہتر اور اجر میں بہت بڑا۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنشے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

رَبُّهَا

(٢) سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مُكَثَّفَهَا (٢)

الْيَامُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ لِقُومٍ فَأَنْذِرْهُمْ وَرَبَّكَ فَكَيْرُ صَلَّ
 وَثِيَابَكَ فَطَهَرْهُ صَلَّ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْهُ صَلَّ وَلَا تَمْنُ
 تَسْتَكْبِرْهُ صَلَّ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْهُ فَإِذَا نُقِرَ فِي التَّاقُورِ
 فَذَلِكَ يَوْمٌ مِّنْ يَوْمٍ عَسِيرٍ^٩ عَلَى الْكُفَّارِينَ غَيْرُ
 يَسِيرٍ^{١٠} ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا^{١١} وَجَعَلْتُ لَهُ مَا لَأَ
 مَهْدُودًا^{١٢} وَبَنِينَ شُهُودًا^{١٣} وَمَهْدُشًا^{١٤} لَهُ تَمْهِيدًا^{١٥}
 ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ^{١٦} كَلَّا طَإِنَّهُ كَانَ لَا يَتَّخَا عَنِيدًا^{١٧}
 سَارُهُقَهُ صَعُودًا^{١٨} إِنَّهُ فَكَرَ وَقَدَّارٌ^{١٩} فَقُتِلَ كَيْفَ
 قَدَّارٌ^{٢٠} ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّارٌ^{٢١} ثُمَّ نَظَرَ لِثُمَّ
 عَبَسَ وَبَسَرَ^{٢٢} ثُمَّ أَذْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ^{٢٣} فَقَالَ إِنْ
 هَذَا إِلَّا سُحْرٌ يُؤْثِرُ^{٢٤} إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ^{٢٥}
 سَاصُلِيلِيهِ سَقَرَ^{٢٦} وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ^{٢٧} لَا تُبْقِي
 وَلَا تَذَرُ^{٢٨} لَوَّاحَةً لِلْبَشَرِ^{٢٩} عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ طَّ

(سورہ ۲۳)

آیتیں: ۵۶

الْمُدَّثِّر (اُوڑھنے لپیٹنے والا)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

اس کلی سورت میں ۵۶ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کو المدّثِرِ عَزِيزٍ ”اُوڑھ پٹ کر لینے والا“ کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔ غار حرام نازل ہونے والی پہلی وحی کے بعد ایک مدت تک رسول اللہ ﷺ پر وحی کا سلسہ رکارہا، جس سے آپ خاصے پریشان تھے۔ وحی کے سلسہ کے بذریعے کو فرقۃ الْوَحی کہتے ہیں۔ یہ سورت اس فرقۃ کے فوراً بعد نازل ہوئی ہے۔ تھائی پسندی کی وجایے رسول اللہ ﷺ کو اٹھ کر ان لوگوں کو خبردار کرنے کی تلقین کی گئی ہے، جو بدی اور گناہ میں بہت بُری طرح دھنتے چلے جا رہے تھے۔ پھر جب آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ شروع کی تو مکہ میں کھلبی مچ گئی اور ہر سمت مخالفوں کے طوفان اٹھ کھڑے ہوئے۔ سورت کے آخر میں وضاحت کی گئی ہے کہ قرآن حکیم ایک ہدایت نامہ ہے اور جو کوئی نیک راستہ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے معاف کر دے گا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہمیان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) رسول اللہ ﷺ کو مشن جاری رکھنے کی تلقین

- (۱) اے اُوڑھنے لپیٹنے والے! (۲) اُٹھو اور خبردار کرو۔ (۳) اپنے پروردگار کی عظمت کا اعلان کرو۔
- (۴) اپنے کپڑے پاک رکھو۔ (۵) گندگی سے دور رہو۔ (۶) اس غرض سے مت دو کہ پھر احسان جتا۔
- (۷) اپنے پروردگار کی خاطر صبر کرو۔ (۸) پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی، (۹) تو وہ بڑا ہی سخت دن ہوگا، (۱۰) کافروں کے لیے آسان نہ ہوگا۔ (۱۱) چھوڑ دو مجھے اور اُسے جسے اکیلے میں نے پیدا کیا، (۱۲) میں نے اُسے بہت سماں دیا، (۱۳) اور ساتھ رہنے والے بیٹے۔ (۱۴) اور اُس کے لیے زندگی گزارنے کا راستہ آسان کر دیا۔ (۱۵) پھر بھی اُسے ہوس ہے کہ میں (اے) اور زیادہ دوں۔ (۱۶) ہر گز نہیں، وہ تو ہماری آئیوں سے دشمنی رکھتا ہے۔ (۱۷) میں جلدی ہی اُسے ایک سخت چڑھائی پر چڑھواو گا۔ (۱۸) بیشک اُس نے کچھ سوچا اور کچھ اندازہ کیا۔ (۱۹) اللہ تعالیٰ کی مارہو اُس پر، کیسا اندازہ کیا۔ (۲۰) اس پر پھر اللہ تعالیٰ کی مارہو، کیسا اندازہ کیا۔
- (۲۱) پھر اُس نے نظر دوڑا۔ (۲۲) پھر پیشانی سکریٹری اور منہ بنایا۔ (۲۳) پھر پلٹا اور گھمنڈ میں آگیا۔ (۲۴) آخر بولا: ”یہ (قرآن) تو محض ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے۔ (۲۵) یہ تو محض ایک انسانی کلام ہے۔“
- (۲۶) میں اسے جلدی ہی جہنم میں جھونک دوں گا۔ (۲۷) تم کیا جانو وہ جہنم کیا چیز ہے؟ (۲۸) وہ نہ باقی رکھے گی، نہ چھوڑے گی۔ (۲۹) انسان کو جلسادینے والی۔ (۳۰) اُس پر انیس (محافظہ فرشتہ مقرر) ہیں۔

١٤٦

مِنَ الْمُنْذَنَاتِ وَمِنَ الْمُنْذَنَاتِ

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلِكِهِ صَ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّهُمْ
 إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لَا يُسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ
 وَيَرْدَادُ الَّذِينَ أَمْنَوْا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابُ الَّذِينَ أُوتُوا
 الْكِتَبَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
 وَالْكُفَّارُونَ مَا ذَآ أَرَادَ اللَّهُ بِهِذَا مَثَلًا طَ كَذَلِكَ يُضِلُّ
 اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ طَ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ
 إِلَّا هُوَ طَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرًا لِلْبَشَرِ ٣١ كَلَّا وَالْقَمَرُ ٣٢ وَالْيَلِ
 إِذَا دُبَرَ ٣٣ وَالصُّبْحُ إِذَا آسَفَرَ ٣٤ إِنَّهَا لِأَحْدَى الْكُبِيرَ ٣٥
 نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ٣٤ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ مَأْوَيَتَاهُ خَرَ ٣٦
 كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ٣٧ إِلَّا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ٣٨
 فِي جَنَّتٍ قَفْ يَسَاءَ لَوْنَ ٣٩ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ٣١ مَا سَلَكَكُمْ
 فِي سَقَرَ ٣٢ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ٣٣ وَلَمْ نَكُ
 نُطِعِمُ الْمِسْكِينَ ٣٣ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَاغِضِينَ ٣٥ وَكُنَّا
 نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ٣٤ حَتَّى أَتَنَا الْيَقِينَ ٣٤ فَمَا تَنْفَعُهُمْ
 شَفَاعَةُ الشَّفِيعِينَ ٣٨ قَمَالَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ٣٩

(۳۱) ہم نے جہنم کے کارکن صرف فرشتے بنائے ہیں۔ ہم نے ان کی تعداد کو کافروں کے لیے آزمائش بنا دیا ہے، تاکہ کتاب والوں کو یقین آجائے اور ایمان والوں کا ایمان بڑھے۔ اور کتاب والے اور مؤمن کسی شک میں نہ رہیں۔ دل کے مریض اور کافر یہ کہیں کہ ”اس بیان سے بھلا اللہ تعالیٰ کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔“ اس طرح اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، مگر اہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ تیرے پروردگار کے لشکروں کو صرف وہی جانتا ہے۔ یہ انسان کے لیے محض ایک نصیحت ہے۔

رکوع (۲) یہ لوگ جہنم میں کیونکر پھینکے جائیں گے؟

(۳۲) ہر گز نہیں، قسم ہے چاند کی۔ (۳۳) اور قسم ہے رات کی، جب وہ پلنے لگے۔

(۳۴) اور قسم ہے صبح کی جب وہ روشن ہونے لگے۔

(۳۵) کہ یہ (خیر) بھی یقیناً بڑی بھاری چیزوں میں سے ایک ہے۔ (۳۶) جو انسان کے لیے ڈراوا ہے، (۳۷) تم میں سے ہر اس شخص کے لیے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے ہونا چاہے۔

(۳۸) ہر شخص اپنے کیے کے بد لے میں رہن ہوگا، (۳۹) ”سوائے دائیں بازو والوں کے، (۴۰) (جو) جنتوں میں ہوں گے۔ وہ ایک دوسرے سے مل کر پوچھیں گے، (۴۱) مجرموں سے ان کے بارے میں: (۴۲) ”تمہیں جہنم میں کیا چیز لے آئی ہے؟“ (۴۳) وہ جواب دیں گے ”ہم نمازیوں میں سے نہ تھے، (۴۴) نہ مسکین کو کھانا کھلایا کرتے تھے، (۴۵) فضول باتیں کرنے والوں کے ساتھ ہم (بھی) باتیں بنایا کرتے تھے۔ (۴۶) قیامت کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے،

(۴۷) یہاں تک کہ وہ یقینی چیز (موت) ہم پر آپنی۔“

(۴۸) تو سفارشیوں کی سفارش اُن کے کسی کام نہ آئے گی۔

(۴۹) آخر اُن کو کیا ہوا ہے کہ یہ لوگ (اس) نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں؟

كَانُوا هُمْ حُجَّرٌ مُسْتَنْقِرَةٌ ۝ فَرَأَتُ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ
يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَى صُحْفًا مُنَشَّرَةً ۝
كَلَّا ۝ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرَةٌ ۝
فَهُنَّ شَاءَ ذَكَرَةٌ ۝ وَمَا يَدْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۝
هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آياتُهَا ٢٠

(٢٥) سُورَةُ الْقِيمَةِ مَكَيَّبٌ (٣١)

رُكْوَاعَاهَا

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيمَةِ ۝ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَامَةِ ۝
أَيْحَسَبُ الْإِنْسَانُ أَنَّنِي نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝ بَلْ قُدْرَتِي
عَلَى أَنْ تُسْوِيَ بَنَائَهُ ۝ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ
أَمَامَهُ ۝ يَسْعَىٰ أَيَّانَ يَوْمِ الْقِيمَةِ ۝ فَإِذَا بَرَقَ
الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجَمِيعَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ۝
يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَيْلِ أَيْنَ الْهَقْرُ ۝ كَلَّا لَا وَرَزَ ۝ إِلَى
رَبِّكَ يَوْمَيْلِ إِلْمُسْتَقْرِ ۝ يُنَبَّأُ الْإِنْسَانُ يَوْمَيْلِ
بِمَا قَدَّمَ وَأَخْرَى ۝ بَلْ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ يَصِيرُهُ ۝

- (۵۰) گویا کہ وہ خوف زدہ گدھے ہیں، (۵۱) جو کسی شیرنی سے ڈر کر بھاگے جا رہے ہوں۔
- (۵۲) نہیں بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ اُسے کھلے صحیفے دیے جائیں۔
- (۵۳) ہرگز نہیں، بلکہ وہ تو آخرت سے ڈرتے ہی نہیں۔ (۵۴) ہرگز نہیں، یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے۔
- (۵۵) سوجو چاہے اس سے سبق حاصل کر لے۔ (۵۶) اور وہ کوئی سبق حاصل نہ کریں گے، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسا چاہے۔ وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور جو (گناہ) بخشتا ہے۔

(سورہ ۷۵)

آیتیں: ۳۰

الْقِيمَة (قيامت)

رکوع ۲:

مختصر تعارف

اس کی سورت میں ۳۰ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کی قسم کھائی ہے۔ سورت میں آخرت کا انکار کرنے والوں کے شہروں اور اعتراضوں کا تفصیلی جواب دیا گیا ہے۔ قیامت اور آخرت کے ممکن اور واقع ہونے کے ثبوت کے لیے بڑی دلیلیں پیش کی گئی ہیں۔

اللّٰهُ تَعَالٰى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جب کوئی پناہ کی جگہ نہ ہوگی

- (۱) نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ (۲) نہیں، میں قسم کھاتا ہوں، ملامت کرنے والے نفس کی۔ (۳) کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں اکٹھی نہ کر سکیں گے؟ (۴) کیوں نہیں۔ ہم تو اس کے پور پور تک ٹھیک بنادینے پر قادر ہیں۔ (۵) نہیں بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ آئندہ بھی بد اعمالیاں ہی کرتا رہے۔ (۶) پوچھتا ہے ”آخر قیامت کا دن کہاں ہے؟“ (۷) پھر جب آنکھیں چڑھیا جائیں گی، (۸) اور چاند بے نور ہو جائے گا، (۹) اور سورج اور چاند ملا دیے جائیں گے، (۱۰) اُس دن انسان یہی کہے گا ”اب کدھر بھاگوں؟“ (۱۱) ہرگز نہیں، کوئی پناہ کی جگہ نہ ہوگی، (۱۲) اُس دن صرف تیرے پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہوگا۔ (۱۳) اُس دن انسان کو اس کا سب اگلا پچھلا کیا کرایا جتنا دیا جائے گا۔ (۱۴) بلکہ انسان خود اپنی حالت سے خوب خبردار ہوگا۔

وَلَوْا لُقْيٌ مَعَاذِيرَةٌ ١٥ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ
 بِهِ ١٦ إِنَّ عَلَيْنَا جَمِيعَهُ وَ قُرْآنَهُ ١٧ فَإِذَا قَرَأْنَهُ
 فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ١٨ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ١٩ كَلَّا بَلْ
 تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ٢٠ لَ وَ تَذَرُّونَ الْآخِرَةَ ٢١ وُجُوهًا
 يَوْمَئِنِي نَاضِرَةٌ ٢٢ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ٢٣ وَ وُجُوهًا يَوْمَئِنِي
 بَاسِرَةٌ ٢٤ تُظْنَى أَنْ يَفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ٢٥ كَلَّا إِذَا
 بَلَغَتِ التَّرَاقِ ٢٦ وَ قِيلَ مَنْ سَكَنَ رَاقِ ٢٧ وَ ظَنَّ أَنَّهُ
 الْفِرَاقُ ٢٨ وَ الْتَّفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ٢٩ إِلَى سَارِيكَ
 يَوْمَئِنِي إِلْمَسَاقٌ ٣٠ فَلَا صَدَقَ وَ لَا صَلَّى ٣١ وَ لِكِنْ
 كَذَبَ وَ تَوَلَّى ٣٢ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى آهُلِهِ يَتَهَمَّطِي ٣٣ آوْلَى
 لَكَ فَأَوْلَى ٣٤ ثُمَّ أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى ٣٥ أَيْحُسَبُ الْإِنْسَانُ
 أَنْ يُتَرَكَ سُلَّى ٣٦ أَلْمَيْكُ زُنْطَفَةً ٣٧ مِنْ مَنِيٍّ
 يُهْنِي ٣٨ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوْيٌ ٣٩ فَجَعَلَ
 مِنْهُ الْزَوْجَيْنِ الدَّكَرَ وَ الْأُنْثَى ٤٠ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقُدْرَةٍ
 عَلَى أَنْ يُحْيِي الْمُوْتَى ٤١

- (۱۵) چا ہے وہ اپنی معدرتیں پیش کرتا پھرے۔ (۱۶) (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اس پر جلدی کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔ (۱۷) اس کا جمع کر دینا اور پڑھوادینا بلاشبہ ہمارے ذمہ ہے۔
- (۱۸) توجہ ہم اسے پڑھ رہے ہوں تو تم اُسے پڑھنے کی پیروی کرو۔
- (۱۹) پھر اس کی وضاحت بھی یقیناً ہمارے ہی ذمہ ہے۔ (۲۰) نہیں بلکہ تم تو جلد حاصل ہو جانے والی چیز (یعنی دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔ (۲۱) اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو۔
- (۲۲) اُس دن کچھ چہرے رونق والے ہوں گے،
- (۲۳) اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ (۲۴) کچھ چہرے اُس دن اُداس ہوں گے،
- (۲۵) اور سمجھ رہے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ کوئی کمر توڑ بر تاؤ ہونے والا ہے۔
- (۲۶) ہرگز نہیں، جب (جان) حلق تک پہنچ جائے گی،
- (۲۷) اور کہا جائے گا ”ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا؟“ (۲۸) اور وہ سمجھ لے گا کہ جدائی کا وقت ہے۔
- (۲۹) اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی (یعنی ایک مصیبت پر دوسرا مصیبت پڑ جائے گی)۔
- (۳۰) وہ دن تیرے پروردگار کی طرف روانہ ہونے کا ہو گا۔

رکوع (۲) پہلی بار پیدا کرنے والا مُردوں کو پھر زندہ کر سکتا ہے

- (۳۱) مگر اس نے نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی۔ (۳۲) بلکہ جھٹلا یا اور منہ موڑا۔
- (۳۳) پھر اکڑتا ہوا اپنے گھروں کی طرف چل دیا۔ (۳۴) تیری کم بختی پر کم بختی (آنے والی ہے)۔
- (۳۵) پھر (سن لے) تیری کم بختی پر کم بختی (آنے والی ہے)۔
- (۳۶) کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ وہ یونہی بے مقصد چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۷) کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہ تھا، جو ٹپکایا گیا؟ (۳۸) پھر وہ لوہتھرا بنا، پھر اللہ تعالیٰ نے (اُسے) بنایا اور پھر اُسے ٹھیک ٹھاک کیا۔
- (۳۹) پھر اس کی دو قسمیں کر دیں۔ مرد اور عورت، (۴۰) تو کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا
 مَّذْكُورًا ① إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أُمْشَاجٍ فَلَمْ يَكُنْ
 فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ② إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا
 وَإِمَّا كَافُورًا ③ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِكُفَّارِنَا سَلِسْلًا وَأَغْلَلًا وَسَعِيرًا ④
 إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأسِ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ⑤ عَيْنًا
 يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥ يُؤْفُونَ
 بِالثَّدْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرًّا مُّسْتَطِيرًا ⑦ وَيُطْعِمُونَ
 الظَّعَامَ عَلَى حِبْطِهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ⑧ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ
 لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزاءً وَلَا شُكُورًا ⑨ إِنَّا نَخَافُ
 مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَهْرِيرًا ⑩ فَوَقْهُمُ اللَّهُ شَرَذِلَى
 الْيَوْمِ وَلَقَّهُمْ نَصْرَةً وَسُرُورًا ⑪ وَجَزِّهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
 وَحَرِيرًا ⑫ مُتَكَبِّرُونَ فِيهَا عَلَى الْأَرَأِيِّ لَا يَرُونَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا
 زَمْهَرِيرًا ⑬ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظَلْلُهَا وَذِلَّتْ قَطْوُفُهَا تَذْلِيلًا ⑭

(سورہ ۲۷)

آیتیں: ۳۱

الدَّهْرُ (زمانہ)

رکوع: ۲

مختصر تعارف

اس کمی سورت میں ۳۱ آیتیں ہیں۔ نام رکھنے کی وجہ پہلی آیت کا لفظ الدھر یعنی زمانہ ہے۔ سورت کا دوسرا نام سورۃ الانسان ہے۔ جس کا ذکر دوسری آیت سے شروع ہوتا ہے جب کہ اس کا ذکر پہلی آیت میں دھر سے پہلے بھی ہے۔ یعنوان بھی پہلی آیت کے لفظ انسان سے لیا گیا ہے۔ سورت کا موضوع انسان کے اندر دنیا میں اپنی اصل حیثیت سے متعلق آگئی پیدا کرنا ہے۔ نیک اور براء انسانوں کے رویوں اور رجานوں کا مقابلہ کیا گیا ہے اور دونوں کے انجام کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آخر میں واضح کیا گیا ہے کہ قرآن حکیم ایک نصیحت نامہ ہے۔ جو کوئی بھی چاہے اسے راہنماباً سکتا ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) جنتیوں کی بے مثال مہمان نوازی

- (۱) کیا انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے، جب وہ ذکر کے قابل کوئی چیز نہ تھا؟ (۲) بلاشبہ ہم نے انسان کو ایک ملے جلے نظر سے پیدا کیا، تاکہ اس کا امتحان لیں۔ اسی لیے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا۔
- (۳) پیشک ہم نے اسے راستہ دکھادیا، چاہے شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا۔ (۴) بلاشبہ کافروں کے لیے ہم نے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (۵) پیشک نیک لوگ شراب کے ایسے جام سے پیسیں گے جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی۔ (۶) یہ ایک چشمہ ہوگا جس پر اللہ تعالیٰ کے بندے پیسیں گے اور اسے کثرت سے بہاسکین گے۔ (۷) (یہ وہ لوگ ہوں گے) جو عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوگی۔ (۸) وہ اُس کی محبت میں مسکین، بیتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔
- (۹) (اور ان سے کہتے ہیں) ”ہم تمہیں صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کھلارہ ہے ہیں۔ ہم تم سے نہ تو کوئی معاوضہ چاہتے ہیں اور نہ شکر یہ۔ (۱۰) یقیناً ہم تو اپنے پروردگار سے ایک سخت اور قلچ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔“
- (۱۱) سوال اللہ تعالیٰ نے انہیں اُس دن کی آفت سے بچالیا اور انہیں تازگی اور سرور سے نوازا۔ (۱۲) اُن کے صبر کے بد لے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا فرمایا۔ (۱۳) وہ وہاں اونچی مندوں پر نکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں نہ تو سورج (کی گرمی) پائیں گے نہ سخت سردی۔ (۱۴) اُس (جنت) کے سامنے اُن پر جھکلے ہوں گے اور اُس کے پہل اُن کی پہنچ میں ہوں گے۔

سَمْرُونَ بِغَيْرِ الْفَافِ فِي الْوَصْلِ يَمْدُدُ وَقْفَهُ عَلَى الْأُولَى بِالْفَافِ وَعَلَى الْآتِيِّ بِغَيْرِ الْفَافِ ۝ ۱۹ - ۲۰

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِإِنْيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٌ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۚ ۲۱
 قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَ رُوْهَا تَقْدِيرًا ۚ ۲۲ وَيُسَقُونَ فِيهَا كَاسًا
 كَانَ مَرَاجِهَا زَجَيلًا ۚ ۲۳ عَيْنًا فِيهَا تِسْنَى سَلْسِيلًا ۚ ۲۴ وَيَطُوفُ
 عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ۚ ۲۵ إِذَا رَأَيْتُمْ حَسِبَتُهُمْ لُؤْلُؤًا
 مَنْتُوْرًا ۚ ۲۶ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَرَ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۚ ۲۷
 عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدِسٌ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۚ ۲۸ وَحْلُوًا أَسَاورٌ
 مِنْ فِضَّةٍ ۚ ۲۹ وَسَقْهُمْ رَبِّهِمْ شَرَابًا طَهُورًا ۚ ۳۰ إِنَّ هَذَا
 كَانَ لَكُمْ جَزَاءً ۚ ۳۱ وَكَانَ سَعِيكُمْ مَشْكُورًا ۚ ۳۲ إِنَّا نَحْنُ نَرَنَا
 عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۚ ۳۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
 أَثْمَاءًا أَوْ كُفُورًا ۚ ۳۴ وَإِذْ كُرِّأَ سَمَرَرِيَّ بِكَرَةً ۚ ۳۵ وَأَصِيلًا ۚ ۳۶ وَمِنْ
 الظَّلَلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسِيقَهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۚ ۳۷ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ
 الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۚ ۳۸ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ
 وَشَدَّدْنَا أَسْرَهُمْ ۚ ۳۹ وَإِذَا شِئْنَا بَدَلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبَدِيلًا ۚ ۴۰
 إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ ۴۱ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلِي رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ ۴۲
 وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهِمَا حَكِيمًا ۚ ۴۳

- (۱۵) ان کے سامنے چاندی کے برتن اور پیالے گھمائے جا رہے ہوں گے جو شیشے کے مانند ہوں گے۔
- (۱۶) شیشے وہ چاندی کی قسم کے ہوں گے، اور انہیں مناسب انداز سے بنایا ہوگا۔
- (۱۷) انہیں وہاں ایسے پیالے سے پلا یا جارہا ہوگا جس میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی۔
- (۱۸) یہ ایک چشمہ ہوگا جس کا نام سلسپیل (میٹھا اور اچھے ذائقہ والا) ہے۔
- (۱۹) ان کے آس پاس ایسے لڑکے دوڑتے پھرتے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔ جب تم انہیں دیکھو گے تو تم انہیں بکھرے ہوئے موئی سمجھو گے۔
- (۲۰) تم جدھر بھی زگاہ دوڑاؤ گے تمہیں آرام و آسائش اور کسی بڑی سلطنت (کام) نظر آئے گا۔
- (۲۱) ان کے اوپر باریک ریشم کے ہرے لباس اور اطلس کے کپڑے ہوں گے۔ انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ ان کا پروردگار انہیں پینے کی پاک چیزیں پلاۓ گا۔
- (۲۲) بیشک یہی تمہاری جزا ہے۔ تمہاری کوشش مقبول ہوئی۔

رکوع (۲) کوئی قوم کسی وقت بھی تبدیل کی جاسکتی ہے

- (۲۳) یقیناً ہم نے تم پر یہ قرآن حکیم تھوڑا اٹھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔
- (۲۴) اس لیے تم اپنے پروردگار کے حکم پر صبر کرو اور ان میں سے کسی گنہ گار یا کافر کی بات مت曼و۔
- (۲۵) اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیا کرو!
- (۲۶) اور رات کے لمبے وقت میں اسے سجدہ کرو اور اسی کی تسبیح کرتے رہو۔
- (۲۷) یہ لوگ یقیناً جلدی ملنے والی چیز (دُنیا) ہی سے محبت رکھتے ہیں۔ اور آنے والے بھاری دن کو نظر انداز کیے ہوئے ہیں۔
- (۲۸) ہم نے ہی ان کو پیدا کیا اور ہم نے ہی ان کے جوڑ بند مضبوط کیے۔ مگر ہم جب چاہیں گے ان کی ساخت بدل دیں گے۔
- (۲۹) بلاشبہ یہ ایک نصیحت نامہ ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ پکڑ لے۔
- (۳۰) تم لوگ صرف وہی بات چاہ سکتے ہو جو اللہ تعالیٰ چاہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ وَالظَّالِمِينَ أَعْدَّ لَهُمْ
عَذَابًا أَلِيمًا ۝

٢٩

أيامها ۵۰

(٧) سُورَةُ الْمُرْسَلَتِ كِتْمَةٌ (٣٣)

رُكْوَاعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُرْسَلِتِ عُرْفًا ۝ فَالْعَصِفَتِ عَصْفًا ۝ وَالنَّشَرَاتِ
نَشَرًا ۝ فَالْفِرْقَتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقَيْتِ ذَكْرًا ۝ عَذْرًا أَوْ
عَذْرًا ۝ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعًا ۝ فَإِذَا النُّجُومُ طَمِسَتْ ۝
وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝ وَإِذَا الْجِبَانُ سُفَّتْ ۝ وَإِذَا
الرَّسُلُ أُقْتَتْ ۝ لَا يَوْمٌ أُحْلَتْ ۝ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَا
أَدْرِكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ وَيَوْمٌ يَوْمٌ مِّنَ الْمُكَذِّبِينَ ۝
أَلَمْ نَهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نَثْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ۝ كَذَلِكَ
نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيَوْمٌ يَوْمٌ مِّنَ الْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ
نَخْلُقْكُمْ مِّنْ مَآءٍ مَّهِينَ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينَ ۝
إِلَى قَدَرِ مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا مِنْ قَنِيعَمُ الْقُدْرُونَ ۝
وَيَوْمٌ يَوْمٌ مِّنَ الْمُكَذِّبِينَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝

(۳۱) وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ مگر اُس نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سورہ (۷۷)

آیتیں: ۵۰

آلُّمُرْسَلَت (بھیجی جانے والا یا)

رکوع: ۲:

مختصر تعارف

اس کی سورت میں ۵۰ آیتیں ہیں۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے جس میں لفظ "المُرْسَلَت" (یعنی بھیجی جانے والا یا) آیا ہے۔ سورت کا موضوع قیامت اور آخرت کی وضاحت ہے۔ لوگوں کو اس کے اقرار اور انکار کے تیجوں سے خبردار کیا گیا ہے۔ آخر میں اعلان کردیا گیا ہے کہ جو شخص قرآن حکیم سے بھی ہدایت نہیں پاتا، اُسے دنیا کی کوئی بات بھی سیدھے راستے پر نہیں لاسکتی۔

اللَّهُ تَعَالَى کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) فیصلے کے دن حق کا انکار کرنے والوں پر اللہ کا عذاب

- (۱) قسم ہے اُن (ہواویں) کی جو بھیجی جاتی ہیں۔ (۲) پھر تیزی و سختی سے چلتی ہیں۔ (۳) (بادلوں کو) اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔ (۴) پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ (۵) پھر اللہ کی یادِ دُالِ دیتی ہیں (دلوں میں)، (۶) عذر کے طور پر یا تنبیہ کے طور پر۔ (۷) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔ (۸) پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے، (۹) جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا، (۱۰) جب پہاڑ گرد کی طرح اڑائے جائیں گے، (۱۱) جب رسول متعین وقت پر جمع کر دیے جائیں گے۔ (۱۲) کس دن کے لیے یہ کام ملتوی رکھا گیا ہے؟ (۱۳) فیصلہ کے دن کے لیے۔ (۱۴) تمہیں کیا خبر کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟ (۱۵) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔ (۱۶) کیا ہم اگلوں کو ہلاک نہیں کر چکے؟ (۱۷) پھر اُنہی کے پیچھے بعد والوں کو چلاتے رہیں گے۔ (۱۸) ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ (۱۹) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔ (۲۰) کیا ہم نے تمہیں ایک معمولی پانی سے پیدا نہیں کیا؟ (۲۱) پھر اُسے ایک محفوظ جگہ (رحم) میں رکھا، (۲۲) ایک مقررہ مدت تک۔ (۲۳) غرض ہم نے ایک اندازہ ٹھہرا یا۔ ہم کیسے اپنے اندازہ ٹھہرا نے والے ہیں۔ (۲۴) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔ (۲۵) کیا ہم نے زمین کو سمینے والی نہیں بنایا؟

أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا سَرَّاً وَاسِيَّ شَمِخَتِ
 وَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً فَرَأَتِهِ ۝ وَيُلَّوْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝
 إِنْطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ إِنْطَلِقُوا إِلَى ظِلِّ
 ذِي ثَلَثِ شَعَبٍ ۝ لَا ظَلِيلٌ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهِ بِطِّ
 إِنَّهَا تَرْهِي بِشَرَّ رِبَالْ قَصْرٍ ۝ كَانَهُ جِهَاتٌ صُفْرٌ ۝ وَيُلَّوْ
 يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ۝ وَلَا
 يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ۝ وَيُلَّوْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝
 هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝ جَمِيعُكُمْ وَالْأُولَئِينَ ۝ فَإِنْ كَانَ
 لَكُمْ كِيدُّ فَكِيدُ دُونَ ۝ وَيُلَّوْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنَّ
 الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعِيُونٍ ۝ وَفَوَّا كَهْ مِهْنَا يَشْتَهُونَ ۝
 كُلُّوا وَاشْرُبُوا هَذِيَّةً بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ
 نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيُلَّوْ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُّوا
 وَتَمَسَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ۝ وَيُلَّوْ يَوْمَئِذٍ
 لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أرْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيُلَّوْ
 يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ فِيَّا يَ حَدَّيْثٍ بَعْدَهُ يَوْمَئِذٍ

بِعْدَهُ

بِعْدَهُ

(۲۶) زندوں کو بھی اور مُردوں کو بھی۔ (۲۷) ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ جمادیے۔ ہم نے تمہیں خوشگوار پانی پلایا۔ (۲۸) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

(۲۹) چلواب اُسی چیز کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ (۳۰) چلو اُس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔ (۳۱) جونہ ٹھنڈک پہنچانے والا ہے اور نہ شعلے سے بچانے والا۔ (۳۲) یقیناً وہ تینوں شاخیں محل جیسے (بڑے) انگارے بر سائیں گی، (۳۳) گویا کہ وہ پیلے اونٹ ہوں۔ (۳۴) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

(۳۵) یہ وہ دن ہوگا جس میں وہ کچھ نہ بول سکیں گے۔ (۳۶) انہیں عذر پیش کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ (۳۷) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

(۳۸) یہ ہے فیصلے کا دن۔ ہم نے تمہیں اور اگلوں کو جمع کر لیا ہے۔ (۳۹) سو اب اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے تو تم مجھ پر چلاو۔ (۴۰) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

رکوع (۲) آب یہ قرآن حکیم کے علاوہ کس پر ایمان لا سکیں گے؟

(۴۱) بیشک پر ہیز گار لوگ سایوں اور چشمیوں میں ہوں گے۔ (۴۲) اور (ان کے لیے) پھل ہوں گے، جو وہ چاہیں گے۔ (۴۳) اپنے اعمال کے بدله میں خوب مزے سے کھاؤ پیو۔ (۴۴) یقیناً ہم نیک لوگوں کو ایسے ہی جزادیا کرتے ہیں۔ (۴۵) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

(۴۶) (اس دنیا میں) کھالو اور مزے لوٹ لو کچھ مدت تک۔ حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو۔ (۴۷) اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

(۴۸) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے آگے ”جھکو“، تو نہیں جھکتے۔ (۴۹) اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی۔

(۵۰) اب اس (قرآن حکیم) کے بعد اور کون سا کلام ایسا ہے جس پر یہ ایمان لا سکیں گے؟